

## بیت العافیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ جرمی اور لجنة اماء اللہ جرمی کو اپنے مرکزی دفاتر کے لئے جماعت احمدیہ جرمی کے مرکزی سٹریٹ بیت العافیت اس بیوچ کے بال مقابل ایک وسیع و عریض عمارت خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الائمه ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس عمارت کا نام ”بیت العافیت“ عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الائمه ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حاليہ دورہ جرمی کے دوران 26، ربیع المی 2015ء کو از راہ شفقت اس عمارت میں تشریف لائے تھے کی نقاب کشانی فرمائی، عمارت کا معاشرہ فرمایا اور افتتاحی تقریب میں شمولیت فرمائی اور افتتاحی خطاب کے ذریعہ اس عمارت کا افتتاح فرمایا اور دعا کرائی۔

یہ وسیع و عریض عمارت پانچ منازل پر مشتمل ہے۔ اس کے قطعہ زمین کا کل رقبہ 3811 مربع میٹر ہے جبکہ Covered Area کا کل رقبہ 11250 مربع میٹر ہے۔ اس عمارت میں کئی وسیع و عریض ہال اور بڑی تعداد میں دفاتر بنے ہوئے ہیں۔ اس عمارت کی نیچے کی دو منازل مجلس انصار اللہ جرمی اپنے دفاتر، کھلیوں اور دیگر بڑے پروگراموں کے لئے استعمال کرے گی جبکہ اوپر کی دو منازل لجنة اماء اللہ جرمی کے زیر استعمال ہوں گی۔

اس عمارت کی قدرے تفصیل اس طرح ہے کہ تھانہ (Basement) کو ملا کر یہ پانچ منزلہ عمارت ہے۔ اس عمارت میں چھ عدد پارٹمنٹس (رہائشی گھر) بھی ہیں۔ تھانہ کا رقبہ 2215 مربع میٹر ہے۔ گراؤنڈ فلور پر 10 کمرے ہیں جو مجلس انصار اللہ جرمی کے گیئتھا اس کے طور پر استعمال ہوں گے۔ یہاں ایک عدد کچن اور چار باتھ رومز ہیں۔ علاوہ ازاں ایک بڑا ہال ہے جس کا رقبہ 1318 مربع میٹر ہے۔ فرست فلور پر کمروں کی تعداد 13 ہے۔ یہ کمرے مجلس انصار اللہ کے مرکزی دفاتر کے طور پر استعمال ہوں گے۔ اس منزل پر ایک عدد کچن اور پانچ باتھ رومز ہیں۔ اس کے علاوہ ایک بڑا ہال بھی ہے جس کا رقبہ 1213 مربع میٹر ہے۔

سینٹرل فلور پر کمروں کی تعداد 21 ہے۔ ایک کچن اور آٹھ باتھ رومز ہیں۔ علاوہ ازاں 917 مربع میٹر پر مشتمل پانچ سٹور رومز ہیں۔ تھرڈ فلور پر کمروں کی تعداد آٹھ ہے۔ ایک عدد کچھ اور تین باتھ رومز ہیں۔ اس منزل پر بھی ایک ہال ہے جس کا رقبہ 902 مربع میٹر ہے۔ عمارت کے تھانہ میں 55 گاڑیوں کے پارک کرنے کی جگہ ہے۔ یہ عمارت 2 / فروری 2015ء کو خریدی گئی ہے۔ اس کے باہر میں ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ سال 1987ء تا 1991ء اس عمارت کا ایک حصہ جماعت احمدیہ جرمی کا نیشنل مرکز رہا۔ اس وقت کراہ بہ پر ایک منزل حاصل کی گئی تھی اور جماعتی مرکز کے علاوہ تینوں ذیلی تنظیموں کے مرکزی دفاتر بھی اسی منزل پر تھے۔ ان سالوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الائمه ایڈہ اللہ تعالیٰ بھی اس مرکز میں تشریف لائے تھے اور جماعتی پروگرام ہوئے تھے۔ اسی طرح سال 1989ء میں حضرت مریم صدیقہ صاحبہ مرحمد (رحم حضرت خلیفۃ المسیح الشانی) بھی بحیثیت ”صدر لجنة اماء اللہ مرکزیہ“ یہاں تشریف لائی تھیں اور لجنة کے ساتھ پروگرام ہوئے تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 24 سال بعد اس ساری عمارت کو صرف دو ذیلی تنظیمیں ہی خریدنے کے قابل ہو گئی ہیں۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الائمه ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب

تشهد و تعود اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ مجلس انصار اللہ جرمی اور لجنة اماء اللہ جرمی کو ایک وسیع عمارت اللہ تعالیٰ نے خریدنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس کا نام بیت العافیت میں نے اس لئے رکھا ہے کہ آج کل عموماً ایک اعتراض پایا جاتا ہے کہ شاید مسلمان شدت پسندی کی تعلیم دینے والے ہیں۔ اور شدت پسندی پر عمل کرنے والے ہیں۔ گوہ جماعت احمدیہ کا image باقی ممالک کی طرح جرمی میں بھی بڑا اچھا ہے اور لوگوں میں بھی اچھاتاشراQM اور حکومت کے حقوق میں بھی قائم ہے کہ یہ امن پسند جماعت ہے۔ لیکن ہبھ حال اس کا انہصار بھی ہوتے رہنا چاہئے اور یہ مستقل اظہار ہے۔ دنیا کو پتا لگے کہ یہاں جو عمارت اب جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں کے زیر استعمال آئی والی ہے وہ کسی دہشتگردی کے مقاصد کو پورا کرنے والی نہیں۔ بلکہ ہم نے ایک عافیت کا حصار بننے کے لئے یہاں قدم رکھا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی فرمایا تھا کہ آپ اس زمانہ

میں عافیت کا حصار بننے کے لئے ہی آئے ہیں۔ آپ نے اپنے ایک مصروف میں فرمایا ہے کہ ”ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار“ تو اس عافیت کے حصار کا اظہار ہر جگہ ہر احمدی سے ہونا چاہئے۔ اور انصار اللہ کی عمر ایک ایسی عمر ہے جس میں ایک بڑی پختہ سوچ بن جاتی ہے اور اس سوچ کے ساتھ ان کو جہاں غیروں میں اس بات کو مزید راستخ کرنا ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو اسلام کی حقیقی تصویر پیش کرتے ہوئے امن، محبت اور سلامتی کی نہ صرف تعلیم دیتی ہے بلکہ دنیا کو اس میں سیمیتی بھی ہے اور اپنے ہر اظہار سے، اپنے ہر عمل سے یہ جماعت ایک ایسی پناہ گاہ ہے جس میں ہر ایک محفوظ ہے۔

انصار اللہ کا ایک تو باہر کا اظہار ہے، دوسرے اپنے گھروں میں بھی آپ کی ایسی عملی تصویر بنی چاہئے اور آپ کے پیچے اور آپ کی بیوی، آپ کے خاندان والے اس بات کو سمجھنے والے ہوں اور قین رکھنے والے ہوں کہ ہمارے گھروں کے جو نگران ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے ہمارا قوم بنایا ہے یہ نصف ہماری ظاہری ضروریات پوری کرنے والے ہیں بلکہ ہر قسم کی عافیت ہمیں ان سے ملنے والی ہے۔ ہمارے جذبات کا خیال رکھنے والے ہیں۔ ہمارے گھروں کے سکون کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھنے والے ہیں۔

اسی طرح لجنبہ اماء اللہ ہے ان کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ بعض لوگوں میں ایک تاثران ملکوں میں رہنے ہوئے پیدا ہو جاتا ہے کہ شاید یہ آزادی جو ہے، غلط قسم کی آزادی وہی دنیا کی ترقی کا باعث ہے۔ اسلام آزادی دیتا ہے لیکن وہ آزادی جو خدا تعالیٰ کے احکامات کے اندر رہنے ہوئے قائم ہو اور ہر مر جنبہ اور ہر لڑکی پندرہ سال کی عمر سے بجنات کی ممبر ہن جاتی ہے۔ ہر لڑکی جو لجنبہ میں داخل ہوتی ہے اس کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ حقیقی عافیت، حقیقی پناہ گاہ اسی میں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کریں مگر نہ کہ لوگوں کی ظاہری چکاچوند اور آزادی کو دیکھ کر ان کے پیچھے چلنے والے ہوں۔

پس جب اس عمارت میں آپ کے دفاتر قائم ہوئے ہیں یہاں جب آپ میٹنگ کریں گے، یہاں جب آپ منصوبہ بندی کریں گے تو ہمیشہ یہ یاد رکھیں اور یہاں آنے والی ہر ممبر کو یاد رکھنا چاہئے اور ہر آنے والے ممبر کو یاد رکھنا چاہئے کہ اُس نے اپنے اظہار سے، اپنے ہر عمل سے اس بات کا اظہار کرنا ہے کہ جماعت احمدیہ کے گھروں میں بھی امن اور سکون ہے اور جماعت کے ماحول میں اور باہر بھی امن اور سکون ہے اور ہم حقیقی اسلامی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔ پھر جب بھی ایک نئی عمارت خریدی جاتی ہے اللہ کے ہم شکر گزار ہوتے ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام کے اظہار کو دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہام فرمایا تھا کہ وسیع مکان ک کہ اپنے مکانوں کو وسیع کرو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی ضروریات بڑھتی جا رہی ہیں۔ کہاں وہ قادریاں تھا، کہاں جرمی اور دنیا کے دوسرے ممالک جہاں ہر روز ایک نیا خ مکانیت کی وسعت کا ہمیں نظر آتا ہے۔

پس اس بات کو بھی یاد رکھیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا کہ وسیع مکان ک تو اس وقت کوئی وسائل نہیں تھے، لیکن یہ یہ صرف ارشاد نہیں تھا، یہ صرف حکم نہیں تھا بلکہ ایک پیشگوئی بھی تھی کہ تمہیں اس حالت میں کہ جبکہ تمہارے پاس کچھ بھی نہیں ہے اور وہ حالت یہ تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھے الہام ہوا وسیع مکان ک اور میرے پاس مکانیت کی وسعت کے لئے کوئی رقم نہیں۔ پاٹھ روپے دے کر ایک شخص کو بھیجا کہ ہبلا جاؤ، کچھ لکڑی پچھیاں اور کانے لے آؤ تاکہ الہام کو پورا کرنے کے لئے ایک چھپر ڈال دیں۔

آج اس چھپر کا دنیا کے 206 ممالک میں پھیلا ہو چکا ہے اور وہ چھپر چھپر نہیں رہا بلکہ لکر کریٹ کی مضبوط عمارتیں بن چکی ہیں۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا صرف ایک حکم نہیں تھا بلکہ ایک پیشگوئی تھی جو ہر نئی عمارت میں ہم پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ پس اس لحاظ سے بھی ہمیں شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو جس طرح افراد میں وسعت عطا فرمادا ہے اسی طرح اپنے وعدوں کے مطابق مکانیت میں وسعت عطا فرمادا ہے۔

لیکن یہی یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ایک مقصد روحانیت میں ترقی بھی تھا۔ اس میں بھی ہر لجنبہ ممبر کو، ہر ناصر کو، ہر خادم کو ہر فرد جماعت کو وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی روحانیت کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اپنے تعلق کو اللہ تعالیٰ سے پہلے سے زیادہ بڑھانے کی ضرورت ہے۔ تب ہی ہم حقیقی

رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کو پورا کرنے والے ہوں گے۔ اور جہاں تک انصار اللہ کا سوال ہے تھی وہ اس بات کے حقدار ہوں گے کہ کہہ سکیں ہم انصار اللہ ہیں۔ اور تب ہی لجئے اماء اللہ یہ کہنے کی حقدار ہوں گی کہ ہم لجئے اماء اللہ ہیں، اللہ تعالیٰ لوٹیاں ہیں، اس کے احکامات پر عمل کرنے والی ہیں اور اس کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے والی ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ جو اعلیٰ مقاصد جماعت کے سامنے ہیں ان کو ہم ہر رنگ میں ہمیشہ پھیلاتے چلے جائیں اور جو اللہ تعالیٰ ہمیں انعامات سے نواز رہا ہے ان کا صحیح حق ادا کرتے ہوئے شکر ز آر بنتے چلے جائیں۔ اب دعا کر لیں۔

(الفضل انٹر نیشنل 26/ جون 2015ء صفحہ 13)